سوال

(549)بیماری کی وجہ سے احرام نہ باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب نے گزشتہ سال حج کیا، مگر وہ بہت زیادہ مریض تھے کہ احرام بھی نہیں باندھ سکتے تھے، تو ان پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی حاجی نے کسی اہم سبب سےاپنے عام لباس میں احرام باندھا ہو، مثلاً سخت سردی یا کسی بیماری کی وجہ سے، تو شرعا اسے اس کی اجازت ہے۔ اگر اس نے سلا ہوا لباس پہنا ہو تو اس کے ذمے ہے کہ تین روزے رکھے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے جو علاقے میں بالعموم استعمال ہوتا ہو، ہر مسکین کو آدھا صاع (سوا کلو، ڈیرھ کلو) طعام ملنا چاہیئے یا بکری ذبح کرے جو قربانی کے قائم مقام ہو۔ اور یہی حکم اس آدمی کا ہے جو احرام میں اپنا سر ڈھانپ لے۔ روزے تو آدمی کہیں بھی رکھ سکتا ہے، البتہ کھانا کھلانا یا بکری ذبح کرنا تو یہ حرم مکی میں ہونا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 398

محدث فتویٰ